سندھ ایکٹ نمبر XIII مجریہ 1976
SINDH ACT NO.XIII OF 1976
حیدرآباد ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۷۶
THE HYDERABAD DEVELOPMENT AUTHORITY ACT, 1976

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
۱۔ مختصر عنوان ، اضافہ اور شروعات
Short title, extent and commencement
۲۔ تعریف
Definition
۳۔ اتھارٹی اور اس کی شمولیت
Authority and its incorporation
۴۔ اتھارٹی کی تشکیل
Constitution of the Authority
۵۔ ارکان کی نااہلی
Disqualifications of members
۶۔ غیر سرکاری ارکان کا معاوضہ اور سہولیات
Remuneration and privileges of non-official members
۷۔ ڈائریکٹر جنرل کی مقرری اور ذمہ داریاں
Appointment and duties of the Director General
۸۔ اتھارٹی کے عملدار اور دوسرا اسٹاف
Officers and other staff of the Authority
۹۔ اتھارٹی کے کام
Functions of the Authority
۱۰۔ اتھارٹی کے اجلاس
Meeting of the Authority
۱۱۔ کمیٹی کی تشکیل
Constitution of Committee

۱۲۔ اختیارات کی منتقلی
Delegation of Powers
۱۳۔ ایجنسی کا قیام
Establishment of Agency
۱۴۔ مینجنگ ڈائریکٹر کی مقرری اور اختیارات
Appointment and powers of Managing Director
۱۵۔ کنٹرولڈ ایراضی کا اعلان
Declaration of controlled area
۱۶۔ عمارت کو گرانا اور از سر نو تعمیر
Execution or re-erection of building
۱۷۔ اہم پروگرام
Master programmes
۱۸۔ اسکیمیں
Schemes
۱۹۔ اسکیموں کی اشاعت
Publication of Schemes
۲۰۔ اسکیموں کی منظوری
Sanction of Schemes
۲۱۔ مختلف اسکیموں کی اتھارٹی کی طرف منتقلی اور حوالگی
Transfer and entrustment of various schemes to the Authority
۲۲۔ اتھارٹی کی طرف سے اسکیموں کی حوالگی
Entrustment of schemes by the Authority
۲۳۔ اسکیموں کی تبدیلی
Alteration of schemes
۲۴۔ گورنمنٹ لوکل کائونسل وغیرہ کو ہدایت جاری کرنے کا اتھارٹی کا اختیار
Power of Authority to issue direction to government local council etc
۲۵۔ اسکیم کے لیئے فنڈز
Funds for Scheme
۲۶۔ اسکمیں جو عوامی مقاصد کے لیئے ہوں گی
Schemes to be deemed for public purposes
۲۷۔ اصلاحاتی فی

Betterment fee

۲۸۔ عمارت ہٹانا یا گرانا

Removal or demolition of building

۲۹۔ حددخلی ہٹانا

Removal of encroachment

۳۰۔ گلیاں، کھلی جگہوں کو تحویل میں لینا

Taking over of streets open spaces etc

۳۱۔ لوکل کائونسلز (کے اختیار استعمال کرنے کے لیئے مجاز اختیاری)

Authority competent to exercise functions of local council

۳۲۔ ملکیت کی ایکسچینج سے لیز خرید کرنا

Purchase lease of exchange of a property

۳۳۔ زمین کی طلبی

Acquisition of land

۳۴۔ زمین پر نشان لگانا

Marking of land

۳۵۔ پبلک نوٹس دینا ہوگا

Public notice to given

۳۶۔ جانچ اور انعام

Enquiry and award

۳۷۔ معاوضہ طے کرنا

Determination compensation

۳۸۔ معاوضے کی قسم

Form of compensation

۳۹۔ قبضہ اور زمین شامل کرنا

Possession and vesting of land

۴۰۔ معلومات حاصل کرنے کے لیئے کلیکٹر کے اختیار

Power of Collector to obtain information

۴۱۔ زمین کا سروے کرنا، لیول کرنا، نشان لگانا وغیرہ

Surveying leveling and marking etc: of land

۴۲۔ رعایت یا نقصان

Compensation or damages

۴۳۔ حکومت کی طرف سے کلیکٹر کو ہدایت

Directions to Collector by Government

۴۴۔ اپیل
Appeal
۴۵۔ نظرثانی
Review
۴۶۔ غلط یا اضافی ادائیگی
Wrong or excess payment of compensation
۴۷۔ کاروائی روکنا
Dropping of proceedings
۴۸۔ کلیکٹر اور کمشنر کو سول کورٹس کے اختیارات
Civil Courts powers to Collector and Commissioner
۴۹۔ کسی اسٹمپ ڈیوٹی یا کورٹ ڈیوٹی کی ادائیگی نہیں ہوگی
No stamp duty or court fee payable
۵۰۔ زمین کو واپسی
Restoration of Land
۵۱۔ اتھارٹی کے فنڈز
Funds of the Authority
۵۲۔ فنڈز کا استعمال
Utilization of funds
۵۳۔ قومی قرض کی ادائیگی کے لیئے فنڈ
Sinking Fund
۵۴۔ بجٹ
Budget
۵۵۔ اکائونٹس کی مینٹنس
Maintenance of Accounts
۵۶۔ سرکاری ایجنسی کو پانی کی فراہمی
Supply of water to Government agency
۵۷۔ میونسپل حدود سے باہر، پانی کی فراہمی
Supply of water outside municipal limits
۵۸۔ جگہ کا تعین کرنا اور مرمت وغیرہ
Placement and maintenance etc
۵۹۔ واٹر سپلائی اور ڈرینج سے متعلقہ جرائم
Offence relating to water supply and drainage

۶۰۔ عمارت دوبارہ تعمیر کرنا، یا استعمال کرنا وغیرہ جو ایکٹ سے تصادم میں نہ ہو

Erection construction or use of building etc, in contravention of the Act

۶۱۔ ملکیت کے مختلف استعمال کے لیئے تبدیلی

Conversion of property to different use

۶۲۔ چیئرمین، ارکان وغیرہ سرکاری ملازم ہوں گے

Chairman, members, etc, to be public servants

۶۳۔ سرگرمیوں کی رپورٹ

Report of activities

۶۴۔ لوکل کائونسل کے اثاثوں، بقایاجات اور اختیارات کی اتھارٹی کی طرف منتقلی

Transfer of assets and liabilities and power of local council to the Authority

۶۵۔ بقایاجات کی وصولی

Recovery of dues

۶۶۔ کاروائی پر پابندی

Jurisdiction barred

۶۷۔ ضمانت

Indemnity

۶۸۔ گنجائشوں پر اثرانداز ہونا

Overriding provisions

۶۹۔ قواعد کا اختیار

Power to make rules

۷۰۔ ضوابط بنانے کا اختیار

Power to make regulation

۷۱۔ اتھارٹی ختم کرنا

Dissolution of the Authority

۷۲۔ منسوخی

Repeal

سندھ ایکٹ نمبر XIII مجریہ 1976
SINDH ACT NO.XIII OF 1976
حیدرآباد ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۷۶
THE HYDERABAD DEVELOPMENT AUTHORITY ACT, 1976

[۴ اگست ۱۹۷۶]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کے ذریعے حیدرآباد ڈویژن کے شہری علائقوں کی ترقی، اصلاحات اور خوبصورتی کے لیئے گنجائش پیدا کی جائیگی اور اس مقصد کے لیئے اتھارٹی قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ حیدرآباد ڈویژن کے شہری علائقوں کی ترقی اصلاحات اور خوب صورتی کےلیئے گنجائشیں بنانا اور اس مقصد کے لیئے ایک اتھارٹی قائم کرنا ضروری ہوگیا ہے۔

اس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا۔

مختصر عنوان ، اضافہ اور شروعات
Short title, extent and commencement

باب – 1
شروعاتی

1- (1) اس ایکٹ کو حیدرآباد ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۷۶ کہا جائے گا۔
(۲) اسے حیدرآباد ڈویژن کے ایسے علائقوں تک بڑھایا جائے گا، جیسا حکومت وقتاً فوقتاً نوٹی فکیشن کے ذریعے بیان کرے۔
(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

تعریف
Definition

۲۔ اس ایکٹ میں ، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک؛
(a) ’’ایجنسی‘‘ سے مراد فعہ ۱۳ کے تحت قائم کی گئی ’’ایجنسی‘‘
(b) ’’اتھارٹی‘‘سے مراد دفعہ ۳ کے تحت حیدرآباد ڈولپمنٹ اتھارٹی؛
(c) ’’اصلاحات فی‘‘سے مراد دفعہ ۲۷ کے تحت لگائی گئی فی؛
(d) ’’بجٹ‘‘سے مراد اتھارٹی کی سالانہ آمدنی اور اخراجات کا سالانہ اسٹیٹمنٹ؛
(e) ’’چیئرمین‘‘سے مراد اتھارٹی کا چیئرمین؛
(f) ’’ضابطے کے تحت ایراضی‘‘سے مراد دفعہ ۱۵ کے تحت اعلانیہ ایراضی؛
(g) ’’حکومت‘‘سے مراد سندھ حکومت؛
(h) ’’زمین‘‘جس میں شامل ہے، زمین ، پانی، اوپری ہوا، نچلی یا زمین کی سطح اور دوسرا جو زمین سے جڑا ہوا یا زمین سے جڑا ہوا یا کسی شے سے مستقل طور پر بندھا ہوا؛
(i) ’’اہم پروگرام ‘‘سے مراد دفعہ ۱۷ کے تحت تیار شدہ پروگرام؛
(j) ’’مینجنگ ڈائریکٹر‘‘سے مراد دفعہ ۱۴ کے تحت مقرر کیا گیا مینجنگ ڈائریکٹر؛
(k) ’’رکن‘‘سے مراد اتھارٹی کا میمبر؛
(l) ’’بیان کردہ‘‘ سے مراد اس ایکٹ کے تحت

اتھارٹی اور اس کی شمولیت
Authority and its incorporation

بنائے گئے قواعد اور ضوابط کے مطابق بیان کردہ؛

(m) ’’اسکیم‘‘سے مراد اس ایکٹ کے تحت تیار شدہ یا لی گئی اسکیم؛

(n) ’’خدمت کی ایراضی‘‘سے مراد دفعہ ۱۳ کے تحت اتھارٹی کی طرف سے اعلانیہ خدمت کی ایراضی؛

(o) ’’شہری ایراضی‘‘سے مراد ایک ایراضی جو ٹائون ، میونسپلٹی یا شہر کی حدود میں آتی ہو، اور جس میں شامل ہے ایسی ایراضی جو اس ایکٹ کے تحت حکومت کی طرف سے اعلانیہ ہو؛

اتھارٹی کی تشکیل
Constitution of the Authority

باب -II

اتھارٹی کی تشکیل اور اس کے کام

۳- (1)اس ایکٹ کے مقاصد پورے کرنے کے لیئے ایک اتھارٹی ہوگی جس کو حیدرآباد ڈولپمنٹ اتھارٹی کہا جائے گا۔

(۲) اتھارٹی ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جسے ایکٹ کے گنجائشوں کے مطابق دونوں قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت حاصل کرنے اور رکھنے کی حقیقی وارثی اور عام مہر حاصل ہوگی اپنے نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

(۳)اتھارٹی کا ہیڈ کوارٹر حیدرآباد میں ہوگا یا ایسی دوسری جگہ پر جیسا حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے طے کرے۔

ارکان کی نااہلی
Disqualifications of members

۴- (1) اتھارٹی مشتمل ہوگی:

(a)	حیدرآباد ڈویٹرن کا کمشنر	چیئرمین
(b)	ڈائریکٹر جنرل	رکن
(c)	ایڈمنسٹریٹر یا میئر ، جیسا حیدرآباد کاپوریشن کا معاملہ	رکن
(d)	پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ڈپارٹمنٹ کا ایک نمائندہ ، جو ایگزیکیٹو	رکن

	انجنیئر کے عہدے سے کم نہ ہو	
(e)	ایسے دوسرے غیر سرکاری رکن جو پانچ سے زائد نہ ہو اور سرکاری رکن جسے حکومت کی طرف سے مقرر کیا جائے۔	رکن

غیر سرکاری ارکان کا معاوضہ اور سہولیات
Remuneration and privileges of non-official members

(۲) غیر سرکاری رکن تین سالوں کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھے گا جب تک وہ استعیفیٰ نہ دے یا پہلے سے ہٹایا نہیں جائے۔

(۳) غیر سرکاری رکن، کسی بھی وقت پر، حکومت کو خط کے ذریعے میمبرشپ سے استعیفیٰ دے سکتا ہے اور اس کے استعیفیٰ کو اس تاریخ سے موثر سمجھا جائے گا جس تاریخ پر حکومت کی طرف سے قبول کی جائے۔

ڈائریکٹر جنرل کی مقرری اور ذمہ داریاں
Appointment and duties of the Director General

(۴) حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے کسی بھی غیر سرکاری رکن کو ہٹا سکتی ہے، جو دفعہ ۵ میں بیان کی گئی نااہلیوں میں شامل ہے۔

[1][بشرطیکہ کوئی بھی رکن تب تک نہیں ہٹایا جائے جب تک کہ ان کو سننے کا موقعہ نہ فراہم نہ کیا جائے۔]

اتھارٹی کے عملدار اور دوسرا اسٹاف
Officers and other staff of the Authority

(۵) غیر سرکاری رکن کے عہدے پر عارضی آسامی ذیلی دفعہ (1) کے تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کیا گیا رکن بقایا رہتی ہوئی مدت تک کے لیئے عہدہ رکھ سکتا ہے۔

اتھارٹی کے کام
Functions of the Authority

۵۔ کوئی بھی شخص غیر سرکاری رکن نہیں رہے گا یا جاری نہیں رکھ سکے گا جو؛

(a) معاہدے میں داخل ہونے کا مجاز نہیں ہے؛

(b) ہے یا کسی وقت بداخلاقی کے جرم میں ملوث رہا ہو؛

(c) کسی پروجیکٹ یا اسکیم یا اتھارٹی کے کسی معاملے میں مالی مفاد ہوں یا کوئی فائدہ ، جو واسطہ یا بالواسطہ اتھارٹی کے مفادوں سے ٹکرائو میں ہو؛

[1]سندھ آرڈیننس نمبر LI مجریہ ۱۹۸۴ ذریعی شامل شدہ. (10.12.1984)

(d) وقتی طور پر لاگو کسی قانون کے ضوابط کے مطابق الیکٹو باڈی کی رکنیت سے وقتی طور پر نااہل ہوا ہو۔

۶۔ غیر سرکاری رکن ایسی مراعاتی فی اور الائونسز حاصل کریں گے اور ایسی سہولتیں حاصل کریں گے جیسا حکومت کی طرف سے طے کیا گیا ہو۔

۷۔ (1) ڈائریکٹر جنرل حکومت کی طرف سے ان شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا، جیسا حکومت طے کرے۔

(۲) ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا چیف ایگزیکیوٹو ہوگا اور حکومت کے عام یا خاص ہدایات کے مطابق ایسی ذمہ داریاں نبھائے گا اور ان اختیارات استعمال کرے گا کہ جن کو اتھارٹی کی طرف منتقل کیا جائے۔

(۳) جہاں ڈائریکٹر جنرل کسی سبب سے ڈیوٹی سے غیر حاضر ہے یا اپنے دفتری کام کرنے سے قاصر ہے تو، حکومت دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (1) میں گنوائے گئے افراد میں سے کسی ایک شخص کی ڈائریکٹر جنرل کی ذمہ داریاں نبھانے اور ان کے اختیار استعمال کرنے کے لیئے نامزد کر سکتی ہے۔

۸۔ اتھارٹی، حکومت کے عام یا خاص احکام پر ایسے عملدار، صلاحکار، ماہر، کنسلٹنس اور ملازم ان شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کر سکتی ہے جیسا وہ کارکردگی بہتر بنانے کے لیئے بہتر سمجھے؛

۹۔ (1) حکومت کی عام یا خاص ہدایات کے مطابق، اتھارٹی کرے گی؛

(i) حیدرآباد ڈویژن میں ضوابط کے تحت ایراضی کی تمام ترقی، اصلاحات اور خوبصورت کے لیئے ذمیدار ہونگی؛

(ii) اسکیمیں بنائے گی، عملدرآمد کرائے گی اور لاگو کرے گی؛

(iii) پانی کی فراہمی، ڈرینج، سیوریج اور ڈسپوزل آف سولڈ ویسٹ سے متعلقہ عوامی کام فراہم کرنا، بہتری لانا، چلانا اور مینٹین کرنا؛

(iv) وفاقی اور صوبائی حکومت کی ترقیاتی ایجنسی کے طور پر کام کرنا یا کسی لوکل اتھارٹی یا خود مختیار باڈی کے طور پر کام کرنا؛

(v) ترقیاتی سرگرمیوں میں مصروف پبلک یا پرائیویٹ وفاقی یا صوبائی ایجنسیوں سے تعاون کرنا؛

(vi) مختلف ایجنسیز کی ترقیاتی سرگرمیوں اور تعاون کرنا؛

(vii)فنی خدمات سمیت فنی رہنمائی مہیا کرنا اور ترقیاتی سرگرمیوں کی ترقی اور تعاون کے لیئے افراد مہیا کرنا؛

(viii) ان کے دائرہ اختیار میں ایراضی کی ترقی، اصلاحات اور خوب صورتی سے متعلقہ اسکیموں کے لیئے مالی مدد کرنا؛

(ix) وفاقی یا صوبائی حکومت یا کسی لوکل اتھارٹی یا خودمختیار باڈی کی طرف سے سونپی گئی اسکیموں کو مکمل کرنا؛

(x) شہری پلاننگ اور ڈولپمنٹ میں تحقیق کرنا؛

(xi) طریقہ کار بیان کرنا اور ترقی کے لیئے معیار بنانا؛

(xii) منصوبہ بندی اور ترقی پر مواد جمع کرنا اور ایسا مواد ان افراد اور ایجنسیوں میں تقسیم کرنا جو ترقیاتی کاموں میں مصروف یا دلچسپی رکھتے ہوں؛

اتھارٹی کے اجلاس
Meeting of the Authority

(xiii) منصوبہ بندی اور ترقی سے متعلق تربیتی پروگرام اور سیمینار منعقد کرنا؛

(xiv) منصوبہ بندی اور ترقیاتی کام کے لیئے پروفیشنل آرگنائزیشنز کی حوصلہ افزائی کرنا؛ اور

(xv) ایسے دوسرے کام کرے گی جو حکومت کی طرف سے سونپے جائیں؛

کمیٹی کی تشکیل
Constitution of Committee

اختیارات کی منتقلی
Delegation of Powers

ایجنسی کا قیام
Establishment of Agency

مینجنگ ڈائریکٹر کی مقرری اور اختیارات
Appointment and powers of Managing Director

ضابطے کے تحت ایراضی کا اعلان
Declaration of controlled area

عمارت کو گرانا اور از سر نو تعمیر
Execution or re-erection of building

(۲) اتھارٹی کر سکتی ہے؛

(i) ایسے اقدامات لے سکتی ہے اور ایسے اختیار استعمال کر سکتی ہے جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں؛

(ii) منقولہ یاغیر منقولہ ملکیت مستقل طور پر حاصل کر سکتی ہے یا عارضی طور پر درخواست دے سکتی ہے؛

(iii) خرید، لیز ایکسچینج، یا کسی دوسرے طریقے سے حاصل کی گئی زمین یا کسی دوسری ملکیت کا نیکال کر سکتی ہے؛

(iv) کسی اسکیم کے سلسلے میں کوئی کام کرا سکتی ہے یا دوسری صورت میں اس کے حوالے کی گئی یا اس کے ضابطے میں لی گئی؛

(v) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے خرچ برداشت کرنا؛

(vi) اس کے استعمال کے لیئے مطلوب پودے، مشینری، اوزار، اور دوسرا سامان مہیا کرنا؛

(vii) اس طرح کے معاہدوں میں داخل ہونا اور انجام دینا جن کی ضرورت محسوس کی جائے؛

(viii) کسی کام یا اسکیم میں کسی رکاوٹ کو ہٹانا؛

(ix) ترقیاتی اسکیم کی منصوبہ بندی کے لیئے عبوری احکامات جاری کرنا؛

(x) زمین کے استعمال میں کسی تبدیلی اور کسی عمارت کی تعمیر یا لگانے میں ردوبدل سے متعلق یا عام یا خاص احکامات کے ذریعے منع یا پابند کرنا؛

(xi) کسی عمارت کی، تعمیر یا تنصیب کو گرانا یا ہٹانا؛

(xii) ترقیاتی کام میں مصروف کسی شخص یا اشخاص کی باڈی یا ایجنسی سے کوئی معلومات ، ریکارڈ، رپورٹ یا متعلقہ منصوبہ اس ایکٹ کے تحت طلب کرنا؛

(xiii) کسی جاری ترقیاتی پروجیکٹ یا جو شروع ہونا ہو، اس کی جانچ کرنا یا ریکارڈ کی جانچ کرنا؛

(xiv) کسی ترقیاتی پروجیکٹ، پروگرام یا اسکیم سے متعلقہ کسی شخص یا اشخاص کی باڈی یا ایجنسی سے ایسے بیان کیئے گئے پروجیکٹ ، پروگرام یا اسکیم کی شروعات کے بارے میں پیشگی اجازت لینا؛

(xv) ہدایت کرنا، یا جیسا معاملہ ہو، کسی شخص یا اشخاص کی باڈی یا کسی ترقیاتی پروجیکٹ، پروگرام یا اسکیم سے متعلقہ ایجنسی کے ایسے پروجیکٹ ، پروگرام یا اسکیم کے بارے میں کچھ نہ کرنے یا کچھ نہ کرنے کا مشورہ دینا اور ان سے صلاح مشورہ کرنا اور مشورہ لینا یا ترقیاتی کام میں مصروف کسی شخص یا اشخاص کی باڈی یا ایجنسی سے مدد حاصل کرنا، کسی اسکیم کی تیاری یا اس پر عمل درآمد کے سلسلے میں ایسا شخص یا اشخاص کی باڈی یا ایجنسی اتھارٹی کو مطلوب مشورہ اور مدد فراہم کرنا ان کی صلاحیت، معلومات اور نظریئے کے مطابق اور ایسے مشورے یا مدد میں اگر کوئی خرچ آئے تو وہ خرچ اتھارٹی برداشت کرے گی۔

اہم پروگرام
Master programmes

(۳) اگر ذیلی دفعہ (۲) کے تحت اتھارٹی کی طرف سے اختیار استعمال کرنے میں، اتھارٹی اور کسی شخص یا اشخاص کی باڈی یا ایجنسی کے درمیاں میں کوئی تکرار پیدا ہوتا ہے تو ایسا معاملہ ایسے شخص یا اختیاری کی طرف سے نپٹایا جائے گا، جیسا حکومت اس سلسلے میں مقرر کرے اور ایسے شخص یا اختیاری کی طرف سے دیا جانے والا فیصلہ حتمی ہوگا؛ بشرطیکہ حکومت اپنے طور پر یا اس تکرار میں ملوث کسی شخص یا اشخاص کی باڈی یا ایجنسی کی اپیل پر ایسا فیصلہ تبدیل یا ترتیب دے سکتی ہے۔

اسکیمیں
Schemes

۱۰۔ (1) کوئی بھی معاملہ جو اتھارٹی کی طرف سے حل ہونا ہے اس کا فیصلہ اتھارٹی کے اجلاس میں اس اجلاس میں موجود ارکان کے اکثریتی ووٹ کے ذریعے ہوگا۔

(۲) ہر رکن کا ایک ووٹ ہوگا بشرطیکہ برابر ہونے کی صورت میں، چیئرمین ووٹ ڈالے گا۔
(۳) اتھارٹی کے اجلاس کے لیئے تمام ارکان میں سے ایک تہائی تین رکن کورم بنائیں گے۔
(۴) اتھارٹی ایسی جگہ اور ایسے وقت پر اور ایسے طریقے سے اجلاس کرے گی، جیسا وہ طے کرے۔

11۔ اتھارٹی اس ایکٹ کے مقاص د کے لیئے کمیٹیاں بنا سکتی ہے مثلا مالیاتی کمیٹی، فنی کمیٹی، مشاورتی کمیٹی یا ایسی دوسری کمیٹی۔

۱۲۔ اتھارٹی عام یا خاص حکم کے ذریعے اور ان شرائط پر جیسے وہ چاہے اپنے کوئی بھی اختیار چیئرمین یا رکن یا کسی کمیٹی یا ڈائریکٹر جنرل یا کسی دوسرے عملدار یا ملازم یا صلاحکار، ماہر یا کنسلٹنٹ پر عائد یا حوالے کر سکتی ہے۔
۱۳۔ (1) حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے کسی ایراضی کو خدمت کی ایراضی کے طور پر اعلان کر سکتی ہے۔
اتھارٹی اور اگر حکومت کی طرف سے ایسا حکم کیا گیا ہو، خدمت کی ایراضی کے لیئے ایک یا ایک سے زائد افراد پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی جا سکتی ہے۔

اسکیموں کی اشاعت
Publication of Schemes

(۳) کمیٹی ایسے کام سرانجام دے گی، ایسی خدمات مہیا کرے گی اور اتھارٹی ایسے اختیار استعمال کرے گی، جو ان کو اتھارٹی کی طرف سے منتقل کیئے گئے ہوں۔

اسکیموں کی منظوری
Sanction of Schemes

۱۴۔ (1) جب دفعہ ۱۳ کے تحت ایجنسی قائم کی گئی ہوں، اتھارٹی حکومت کی پیشگی منظوری سے اور ان شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے حکومت کی طرف سے طے کیئے گئے ہوں ایک مینجنگ ڈائریکٹر کرے گی۔
(۲) مینجنگ ڈائریکٹر ایجنسی کا چیف ایگزیکیوٹو ہوگا اور ایسے کام اور اختیار استعمال کرے گا جو

وقتًا فوقتًا اسے ایجنسی کی طرف سے سونپے جائیں گے۔

باب-III

ضابطے کے تحت ایراضی کا اعلان، اہم پروگرامز کی تیاری اور اسکیم اور ان پر عمل درآمد

مختلف اسکیموں کی اتھارٹی کی طرف منتقلی اور حوالگی
Transfer and entrustment of various schemes to the Authority

۱۵۔ اتھارٹی نوٹی فکیشن کے ذریعے، کسی ایراضی کے ضابطے کے تحت ایراضی کے طور پر اعلان کر سکتی ہے اور ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے اور ایسی عمل کر سکتی ہے جو بے ترتیب آبادی، حددخلیوں، غیر قانونی تعمیرات یا ایسی ایراضی میں آپریشنز سے بچائو کے لیئے ضروری ہوں -

۱۶- (1) کوئی بھی فرد، ضابطے کے تحت ایراضی میں،کوئی عمارت تعمیر یا دوبارہ تعمیر نہیں کرے گا، یا اس میں کسی سامان کی تبدیلی نہیں کرے گا، یا کسی موجود عمارت یا تعمیر میں اضافہ نہیں کرے گا یا اس سلسلے میں جاری کسی حصے کی دوبارہ تعمیر نہیں کرے گا ماسوائے اتھارٹی کی اجازت سے۔

(۲) ذیلی دفعہ (1) کے تحت اجازت ایسے طریقے اور ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت دی جائے گی۔ جیسان بیان کیا گیا ہو اور ایک سال کے لیئے کارگر ہوگی، بشرطیکہ یہ مزید ایسے عرصے کے لیئے دوبارہ جاری ہو سکتی ہے جیسا اتھارٹی ایسی صورتحال میں مناسب سمجھے۔

اتھارٹی کی طرف سے اسکیموں کی حوالگی
Entrustment of schemes by the Authority

(۳) کوئی شخص جو کھدائی، کسی عمارت کی تعمیر یا دوبارہ تعمیر کرتا ہے یا بڑھاتا ہے، کوئی سامان بیرونی تبدیلی میں لاتا ہے یا کسی موجود عمارت یا تعمیر میں اضافہ کرتا ہے، ایک ضابطے کے تحت ایراضی میں تو ایسا کام مکمل ہونے کے دو ماہ کے اندر اتھارٹی کو ان کاموں کے مکمل ہونے کے متعلق آگاہ کرے گا۔

اسکیموں کی تبدیلی
Alteration of schemes

(۴) اتھارٹی، ذیلی دفعہ (۳) کے تحت آگاہی ملنے پر، کسی عملدار یا کسی دوسرے شخص کو اس کام کی جانچ کے لیئے یا بااختیار بنا سکتی ہے اور ایسی

جانچ کے بعد ایسا حکم جاری کر سکتی ہے، جیسا وہ مناسب سمجھے۔
(۵) جہاں کوئی شخص یا ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (۳) کی گنجائشوں یا ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (۳) کی خلاف ورزی کرتا ہے، تو اتھارٹی ایسے اقدام لے سکتی ہے جیسا وہ ایسی گنجائشوں یا حکم کے لاگوکرنے کے لیئے ضروری سمجھے اور اسے حکم پر عمل درآمد کرانے پر خرچ متعلقہ افراد سے وصول کیا جائے گا۔

گورنمنٹ لوکل کائونسل وغیرہ کو ہدایت جاری کرنے کا اتھارٹی کا اختیار
Power of Authority to issue direction to government local council etc

۱۷۔ (1) اتھارٹی جتنا جلد ہو سکے، ان شہری علائقوں میں ترقی ، اصلاحات، اضافے اور خوب صورتی کے لیئے ماسٹر پروگرام تیار کرے گی جیسا ان کے خیال میں یا حکومت کے خیال میں ان کی ترقی، اصلاحات، اضافے اور خوب صورت کے سلسلے میں ایسے پروگرام کی حکومت کی منظوری کی ضرورت ہے اور ایسا پروگرام حکومت کی منظوری کے لیئے بھیجے گی۔
[1][بشرطیکہ کوئی بھی رکن تب تک نہیں ہٹایا جائے گا جب تک کہ اسے سننے کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔]
(۲) حکومت مندرجہ بالا پروگرام کے اصل شکل میں یا کچھ تبدیلیوں سے جیسا وہ مناسب سمجھے منظوری دے سکتی ہے۔

اسکیم کے لیئے فنڈز
Funds for Scheme

۱۸۔ (1) اتھارٹی اور ایسے طریقے مخصوص اسکیم یا اسکیمیں تیار کرے گی، جیسا بیان کیا گیا ہو۔
(۲) اتھارٹی، کسی لوکل کائونسل، سرکاری ایجنسی، سوسائٹی یا کسی شخص یا اشخاص کی باڈی، کی درخواست کی تیاری میں مدد کر سکتی ہے، کسی اسکیم کی تیاری کا سبب بن سکتی ہے ان شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسا کہ مشترکہ طور پر طے کیا گیا ہو۔

اسکمیں جو عوامی مقاصد کے لیئے ہوں گی
Schemes to be deemed for public

[1]سندھ آرڈیننس نمبر ر LI مجریہ ۱۹۸۴ تحت شامل ہیں. (10.12.1984)

purposes اصلاحات فی Betterment fee	(۳) اس دفعہ کے تحت اسکیم منسلک ہو سکتی ہے؛ (a) زمین کا استعمال اور زمین مخصوص کرنا؛ (b)زوننگ؛ (c) کمیونٹی پلاننگ، ہائوسنگ ، ری ہائوسنگ اور کچی آبادی کی منظوری اور بہتری؛ (d) عوامی عمارتیں، بشمول اسکول، کالج، لائبریریاں، میوزیمز، کمیونٹی، سینٹرز، ہسپتال، خیراتی اداروں، مسجدیں ، مارکیٹس، اور مسافر خانے؛ (e) گلیاں اور راستے؛ (f) واٹر سپلائی اور ڈرینج، سیوریج اور سیوریج ڈسپوزل؛ (g) پارکس، باغ، کھیلوں کے میدان، قبرستان اور عوامی اجلاس، یا عوامی مقاصد کے لیئے کھلی جگہیں؛ (h) معاشرتی سہولیات بشمول بجلی اور گیس کی فراہمی ؛ (i) تاریخی یا سائنسی دلچسپی یا قدرتی حسن کے مقامات یا اشیاء کا تحفظ؛
عمارت ہٹانا یا گرانا Removal or demolition of building	(j)عوامی سواری یا مواصلاتی نظام؛ (k) تجارتی یا صنعتی علائقہ؛ (l) شہریوں کی زندگی اور ملکیت کے خطروں کو ہٹانا؛ (m) قدرتی وسیلوں کا استعمال ؛ (n) عوام سے جڑا ہوا کوئی کام یا معاملہ؛ (4) ایسی اسکیموں میں، دوسری اشیاء بھی شامل ہونگی:
حددخلی ہٹانا Removal of encroachment	(a) اسکیم کے تفصیل اور ان پر عمل درآمد کا طریقہ ؛ (b) قیمت کے کھاتے اور اس سلسلے میں مختص کرنا جیسا اسکیم کے ذریعے مختلف مقاصد کے لیئے خدمت کی جا سکے؛
گلیاں، کھلی جگہوں کو تحویل میں لینا Taking over of	(c) اسکیموں کے فائدے؛

(d) عوامی یا نجی ملکیت یا اسکیم سے دوسرا ایسا دوسرا کوئی فائدہ متاثر ہوا ہو اور ایسی ملکیت یا فائدے سے ڈیل کرنے کی پیش کش

streets open spaces etc

[1] [بشرطیکہ رہائشی مقصد کے لیئے اسکیم میں مسجد کے لیئے گنجائش ہوگی اور ان مقاصد کے لیئے پلاٹوں کے نشان ہوں گے۔]

۱۹۔ اتھارٹی کی طرف سے تیار کی گئی۔ ہر اسکیم سرکاری گزٹ میں شائع کی جائے گی اور مقامی روزانہ کے اخباروں، ایک انگریزی، ایک اردو اور سندھی میں اعتراض اور تجاویز منگوانے کے لیئے اسکیم کے شائع ہونے کے تیس دن کے اندر۔

۲۰۔ (1) اتھارٹی اعتراضات اور تجاویز پر غور کرنے کے بعد اگر کوئی ہو دفعہ ۱۹ کے تحت اور ایسے افراد کے اعتراضات اور تجاویز کو سننے کے بعد اگر اتھارٹی ایسی سماعت ضروری سمجھے۔ اسکیم کی منظوری دے یا ترتیب دے یا ان کو ختم کر سکتی ہے، اگر قیمت دس لاکھ روپے سے زائد نہ ہوں اور حکومت کو کوئی قرض یا گرانٹ مطلوب نہ ہو اور حکومت کی سفارشوں سے دوسری اسکمیں جمع کروا سکتی ہے۔

لوکل کائونسلز (کے اختیار استعمال کرنے کے لیئے مجاز اختیاری)
Authority competent to exercise functions of local council

(۲) حکومت ایسے افراد کو سننے کے بعد جن کے اعتراض اور تجاویز اتھارٹی کی طرف سے منظور نہیں کی گئی ہیں اگر وہ ایسی سماعت ضروری سمجھے، اسکیم بنا کسی تبدیل یا تبدیلیوں سے جاری کر سکتی ہے، یا جاری کرنے سے انکار کر سکتی ہے یا دوبارہ غور کے لیئے واپس کر سکتی ہے یا اسکیم کے متعلق مزید معلومات یا تفصیل طلب کر سکتی ہے یا ایسی مزید جانچ کی ہدایات کر سکتی ہے۔ جیسا وہ مناسب سمجھے۔

ملکیت کی ایکسچینج سے لیز خرید کرنا
Purchase lease of exchange of a property

(۳) جہاں حکومت، یا جیسا معاملہ اتھارٹی اسکیم جاری کرے گی، ایسی اسکیم جاری کرنے کے کا

[1] سندھ آرڈیننس نمبر LI مجریہ ۱۹۸۴ کے تحت شامل ہو (10.12.1984)

زمین کی طلبی
Acquisition of land

حکومت یا اتھارٹی کا حکم سرکاری گزٹ میں شائع کیا جائے گا اور اس کے بعد یہ اتھارٹی کے لیئے ضروری ہوگا کہ وہ ایسی اسکیم پر عملدرآمد کرائے۔

۲۱۔ (1) حکومت، ایسی شرائط اور ضوابط کے مطابق، جو حکومت کی طرف سے طےکی گئی ہوں، حکومت کی طرف سے یا کسی لوکل کائونسل یا ایجنسی کی طرف سے جاری کی گئی یا شروع کی گئی کوئی اسکیم اتھارٹی کو منتقل کر سکتی ہے اور اتھارٹی کے نیکال کے لیئے کوئی فنڈز اور ملکیت منقولہ یا غیر منقولہ اس اسکیم سے متعلقہ یا منسلک رکھ سکتی ہے اس کے بعد یہ اتھارٹی کی ذمہ داری ہوگی کہ ایسی اسکیم پر عملدرآمد کرے۔

زمین پر نشان لگانا
Marking of land

(۲) یہ اتھارٹی کے لیئے ضروری ہوگا کہ وہ اسے وفاقی حکومت کی طرف سے سونپی گئی کسی اسکیم کی کاروائی کام یا عملدرآمد ان شرائط اور ضوابط کے مطابق کرے جیسا اتھارٹی اور وفاقی حکومت میں مشترکہ طور پر طے کیا گیا ہو۔

پبلک نوٹس دینا ہوگا
Public notice to given

(۳) اتھارٹی کسی لوکل کائونسل، سرکاری ایجنسی، سوسائٹی یا کسی فرد یا افراد کی باڈی کی درخواست پر کوئی کام یا اسے ایسی لوکل کائونسل، سرکاری ایجنسی، سوسائٹی، فرد، افراد کی باڈی کی طرف سے سونپی گئی کسی اسکیم پر عملدرآمد ایسی شرائط اور ضوابط کے مطابق کرے گی جیسا کہ ان کے درمیاں میں طے ہوا ہو۔

جانچ اور انعام
Enquiry and award

۲۲۔ اتھارٹی، حکومت کی منظوری سے، کسی اسکیم پر عملدرآمد جو کسی اسکیم کے علائقے میں سہولتیں فراہم کرتی ہو۔ کسی شخص، شخصیات کی باڈی، فرم یا کمپنی کو ایسی شرائط اور ضوابط پر حوالے کر سکتی ہے، جیسا مشترکہ طور پر اتھارٹی اور ایسے شخص، شخصیات کی باڈی، فرم یا کمپنی کے درمیاں میں بیان کی گئی شرائط اور ضوابط کے مطابق طے کیا گیا ہو۔

۲۳۔ (1) کسی بھی وقت پر حکومت یا اتھارٹی کی طرف سے کسی اسکیم کے جاری ہونے کے بعد ان کے مکمل ہونے سے پہلے، اتھارٹی ان کو تبدیل کر سکتی ہے۔ حکومت کی منظوری سے اگرتبدیلی سے اسکیم کے عملدرآمد کی قیمت اس قیمت سے ۱۰ فیصد سے بڑھ جاتی ہے یا پچاس ہزار روپے اور حکومت کی منظوری کے سوا ایسی تبدیلی سے اسکیم پر عملدرآمد کی قیمت حدود سے باہرہونے چاہیے۔

معاوضہ طے کرنا
Determination compensation

معاوضے کی قسم
Form of compensation

(۲) اگر ذیلی دفعہ (1) کے تحت تبدیلی حصول میں شامل ہے، سوائے معاہدے کے، کسی طریقے، کسی ملکیت یا لوکل کائونسل، سرکاری ایجنسی، سوسائٹی، فرد یا افراد کی باڈی کے فائدے پر اثرانداز ہو۔ دفعہ ۱۹ اور ۲۰ میں بیان کیئے گئے طریقہ کار تبدیلی کی منظوری کے لیئے استعمال کیا جائے گا۔

قبضہ اور زمین شامل کرنا
Possession and vesting of land

۲۴۔ (1) اتھارٹی حکومت کی منظوری سے سرکاری ایجنسی یا لوکل کائونسل کے جس کے دائرہ اختیار میں حکومت کی طرف سےعملدرآمد کے لیئے اسکیم جاری کی گئی ہے طلب کر سکتی ہے

(a) ایسی اسکیم یا اس کا حصہ اتھارٹی کی صلاح یا اس کی ہدایت سے مکمل کر سکتی ہے؛

(b) کسی بھی کام یا خدمات کی تحویل میں لینے یا سنبھالنے یا کوئی سہولیات مہیا کرنا جو اتھارٹی کے خیال میں ایسی اسکیم کے علائقے میں مہیا کرنا ضروری ہے؛

(c) اتھارٹی کی طرف سے ضوابط لاگو کرنا؛

معلومات حاصل کرنے کے لیئے کلیکٹر کے اختیار
Power of Collector to obtain information

(۲) کسی اسکیم پر آیا خرچ، یا کچھ کاموں یا خدما ت کو تحویل میں لینا یا سنبھالنے پر، یا کوئی سہولیتیں مہیا کرنا یا ذیلی دفعہ (1) کے تحت ضوابط کو لاگو کرنے پر اتھارٹی اور سرکاری ایجنسی یا لوکل کائونسل کی طرف سے برداشت کیا جائے گا۔ جیسا کہ دونوں میں مشترکہ طور پر طے کیا گیا ہو اور معاہدہ نہ ہونے کی صورت میں جیسا حکومت طے کرے۔

زمین کا سروے کرنا، لیول کرنا، نشان لگانا وغیرہ
Surveying leveling and marking etc: of land

۲۵۔ (1) اتھارٹی، حکومت کی پیشگی اجازت سے، وقتا ً فوقتاً اسکیموں پر عمل درآمد کی رقم کے لیئے ریٹس، فیس اور دوسرے چارجز لگانے کے ذریعے فنڈ جمع کر سکتی ہے، بشمول ان اسکیموں کے جو کسی ایجنسی کی طرف سے مکمل کرنی یا سنبھالنی ہیں۔

(۲) ریٹس، فیس اور دوسرے چارجز ایسے طریقے سے لگائے اور جمع کیئے جائیں گے اور ایسے طریقہ کار کے تحت جیسا بیان کیا گیا ہو۔

.

رعایت یا نقصان
Compensation or damages

(۳) ریٹس، فیس اور دوسرے چارجز لگانے کے ذریعے جمع کیا گیا فنڈ ایسی اسکیموں، کاموں اور پروجیکٹس پر خرچ کیئے جائیں گے اور اس طریقے سے جیسا اتھارٹی حکومت کی منظوری سے ہدایات کرے۔

حکومت کی طرف سے کلیکٹر کو ہدایت
Directions to Collector by Government

۲۶۔ تمام اسکمیں اس ایکٹ کے تحت بنائی اور چلائی جائیں گی اور اتھارٹی کی طرف سے وہ عوامی مقاصد کی اسکیمیں سمجھی جائیں گی۔

اپیل
Appeal

۲۷۔ (1) جہاں اتھارٹی اس خیال سے ہے کہ کسی اسکیم پر عملدرآمد کے سلسلے میں کسی ملکیت کے نرخ بڑھیں گے یا بڑھ جائیں گے اور یہ مالک سے وصول کر سکتی ہے یا اس شخص سے جس کے قبضے میں ہو یا جس کا اس میں حصہ ہو۔

(۲) اصلاحاتی فیس ان ریٹ پر لگائی اور وصولی کی جائے گی جو اسکیم مکمل ہونے کے وقت ملکیت کی قیمت کے نصف سے زائد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے، اس کے مکمل ہونے سے پہلے کی ملکیت کے نرخ سے زائد ہو تو، جیسا اتھارٹی طے کرے۔

نظرثانی
Review

(۳) اگر اتھارٹی کو محسوس ہو کہ کوئی اسکیم کافی حد تک آگے بڑھ چکی ہے تو جیسا ان کی اصلاحاتی فیس طے کرے تو، اتھارٹی اس سلسلے میں حکم

جاری کرے، اصلاحاتی فیس لاگو کرنے کے مقصد کے لیئے اعلان کر سکتی ہے۔ اسکیم پر عملدرآمد ،مکمل سمجھا جائے گا۔ اور اس سلسلے میں ملکیت کے مالک کو تحریری نوٹس دیا جائے گا یا اس شخص کو جس کے پاس قبضہ ہو یا جس کا حصہ ہو۔ اتھارٹی اس سلسلے میں ایسی ملکیت پر اصلاحاتی فیس طے کرے گی۔

غلط یا اضافی ادائیگی
Wrong or excess payment of compensation

کاروائی روکنا
Dropping of proceedings

(۴) اتھارٹی ذیلی دفعہ (۳) کے تحت بھیجے گئے نوٹس کے پندرہ دن کے بعد، یا اگر اصلاحاتی فیس کے خلاف کوئی رپریزنٹیشن پیش کیا گیا ہے۔ ایسی رپریزنٹیشن کے رد ہونے کے بعد اصلاحاتی فیس اس طرح اور اس طریقے کار کےمطابق لگائی اور وصول کر سکتی ہے، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

کلیکٹر اور کمشنر کو سول کورٹس کے اختیارات
Civil Courts powers to Collector and Commissioner

۲۸۔ (1) اگر اتھارٹی اس خیال کی ہے کہ اسکیم پر عملدرآمد کے مقصد کے لیئے کسی عمارت کو ہٹانے یا گرانے کے لیئے ضرور ی ہے تو وہ ایسی عمارت کو ہٹانے یا گرانے کے لیئے حکم جاری کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ اسے ہٹانے یا گرانے کا حکم تب تک نہیں دیا جائے گا جب تک ایسی عمارت کے مالک یا قبضہ رکھنے والے کو سننے کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

(۲) اگر ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی عمارت کو ہٹانے یا گرانے کا حکم جاری کیا گیا ہے ان کو ان کا معاوضہ ادا کیا جائے گا، جس کی قیمت اس ایکٹ کے تحت زمین کی حاصلات سے متعلقہ گنجائشوں کے مطابق طے کی جائے گی۔

کوئی اسٹمپ ڈیوٹی یا کورٹ ڈیوٹی ادائیگی کے لائق نہیں ہوگی
No stamp duty or court fee payable

۲۹۔ اگر اتھارٹی اس خیال کی ہے کہ اسکیم پر عملدرآمد کے لیئے، کسی زمین یا عمارت پر کوئی حددخلی ہٹانا ضروری ہے تو وہ ایسی حددخلی کے لیئے موجود قانون کے مطابق ایسی حددخلی کو ہٹا سکتی ہے، تا کہ وہ زمین یا عمارت جس پر حددخلی ہٹائی ہے جیسے وہ اتھارٹی کی ہو۔

زمین کو واپسی
Restoration of Land

۳۰۔ (1) اگر کوئی گلی، راستہ، کھلی جگہ کسی اسکیم

پر عملدرآمد کے لیئے مطلوب ہے، اتھارٹی قریب میں واقع جگہ گلی، رستے نالی یا متعلقہ جگہ پر چیئرمین یا ان کی طرف سے کسی دوسرے بااختیار بنائے گئے شخص کے دستخط سے نوٹس لگائے گی جس میں وہ مقصد بیان کیا جائے گا، جس کے لیئے گلی، رستے، یا جگہ چاہیے ہے اور اعلان کیا جائے گا کہ نوٹس میں بیان کی گئی تاریخ کے بعد اتھارٹی ایسی گلی، راستے، نالی، یا جگہ کو تحویل میں لے گی اور ایسے نوٹس کی نقل گلی، رستے، نالی، یا جگہ کو تحویل میں لے گی اور ایسے نوٹس کی نقل گلی، رستے، نالی جگہ کے مالک کی طرف اس کے آخری دیئے گئے پتے پر بھیجا جائے گا۔

اتھارٹی کے فنڈز
Funds of the Authority

(۲) اتھارٹی، اعتراضات پر غور کرنے کے بعد اگر ذیلی دفعہ (1) کے تحت جاری کیئے گئے نوٹس میں بیان کی گئی تاریخ سے پہلے کوئی وصول ہو ا ہو گلی، رستے، نالی، کھلی جگہ کو تحویل میں لے سکتی ہے اور کوئی ہدایت جاری کر سکتی ہے یا اس کو بند کرنے کے لیئے کوئی حکم جاری کر سکتی ہے یا دوسری صورت میں ایسی گلی،ر ستے، نالی یا جگہ کو بند کرنے کا حکم جاری کر سکتی ہے۔ اتھارٹی گلی، رستے، نالی یا کھلی جگہ کو بند کرنے کا حکم جاری کر سکتی ہے۔

(۳) اتھارٹی گلی، رستے یا کھلی جگہ کے مالک کو معاوضہ ادا کرے گی، کسی نقصان یا اس سلسلے میں نقصان کا معاوضہ ادا کرے گی، جو اتھارٹی کی طرف سے اس سلسلے میں مقرر کیئے گئے کسی شخص یا عملدار کی طرف سے طے کیا گیا ہو۔

فنڈز کا استعمال
Utilization of funds

۳۱۔ حکومت، نوٹی فکیشن کے ذریعے، ہدایت کر سکتی ہے کہ اتھارٹی، جب تک کچھ وقتی طور پر لاگو قانون کے متضاد نہ ہو، ضابطے کے تحت ایراضی میں لوکل کائونسل یا سرکاری ایجنسی کے

اختیارات اور کام کرنے کے لیئے مجاز ہوگی۔

باب -IV
ملکیت کی طلبی

۳۲۔ اتھارٹی، خرید، لیز یا ایکسچینج کے ذریعے کوئی زمین یا عمارت حاصل کر سکتی ہے یا کوئی دوسری منقولہ یا غیر منقولہ ملکیت یا اس کا حصہ اس کے مالک سے معاہدے میں داخل ہو کر حاصل کر سکتی ہے یا اس قانونی مجاز فرد سے جو ایسی زمین عمارت یا ملکیت فروخت کرنے، لیز دینے یا ایکسچینج کرنا چاہے تو اس سے معاہدہ کر سکتی ہے۔

قومی قرض کی ادائیگی کے لیئے فنڈ
Sinking Fund

۳۳۔ جہاں اتھارٹی اس خیال سے ہے کہ کسی اسکیموں کے لیئے مطلوب زمین یا کسی دوسرے عوامی مقاصد کے لیئے مطلوب زمین دفعہ ۳۲ کے تحت حاصل نہیں کی جا سکتی ہے تو ایسی زمین حاصل کرنے کے لیئے جو اس باب کی گنجائشوں سے متعلق ہے، کلیکٹر کو طلب کر سکتی ہے جس کے دائرہ اختیار میں وہ زمین واقع ہے۔

۳۴۔ دفعہ ۳۳ کے تحت اتھارٹی کی طرف سے ہدایت ملنے پر، کنٹرولر زمین (جب تک کے اس کی پہلے سے نشاندہی نہیں کی گئی) اس کی نشاندہی کروائے گا اور اس کی ناپ کروائے گا، اور اگر اس سلسلے میں کوئی منصوبہ نہیں بنایا گیا، ایک منصوبہ بنایا جائے گا۔

بجٹ
Budget

۳۵۔ (1) کلیکٹر متعلقہ جگہ پر یا حاصل کی گئی زمین کے قریب پبلک نوٹس لگائے گا، جس میں یہ بیان کیا جائے گا کہ زمین کس اسکیم کے لیئے مطلوب ہے یا جیسا معاملہ ہو، اتھارٹی کی طرف سے سے کسی دوسرے عوامی مقاصد کے لیئے مطلوب ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس میں زمین کے تفصیل بیان کیئے جائیں گے اور زمین میں دلچسپی رکھنے والے تمام افراد کو شخصی طور پر یا کسی

ایجنٹ کے ذریعے پیش ہونے کے لیئے طلب کیا جائے گا اور متعلقہ زمین میں دلچسپی کے متعلق ان کی دعویٰ داخل کی جائیں گی، بمعہ اعتراضات کے اگر دفعہ ۳۴ کے تحت کی گئی ناپ کے حوالے سے ہوں۔ کلیکٹر کو ایسی تاریخ پر جو نوٹس کے شائع ہونے والی تاریخ کے دس دنوں سے پہلے کی نہ ہو اور جگہ جو نوٹس میں بیان کی گئی ہو۔

اکائونٹس کی مینٹنس
Maintenance of Accounts

(۳) کلیکٹر ویسا ہی نوٹس قبضہ رکھنے والے کو بھی بھجوائے گا۔ اگر کوئی ہو، ایسی زمین جو ان تمام افراد جو اس میں دلچسپی رکھتے ہوں، یا اس میں دلچسپی رکھنے والوں کا عنوان دیا جائے گا۔

(۴) جس زمین کے متعلق ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس جاری کیا گیا ہے ان پر اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے سوا کوئی بھی تعمیر یا ترقیاتی کام نہیں کیا جائے گا۔

سرکاری ایجنسی کو پانی کی فراہمی
Supply of water to Government agency

(۵) ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس جارِی ہونے کے بعد کی گئی یا اتھارٹی سے پیشگی منظوری لینے کے سوا کی گئی کوئی بھی تعمیر نوٹس جاری کرنے کے بعد اور ایسی تعمیر کرنے والے کی ا پنی ذمہ داری پر وہ ہٹائی جائے گی۔

۳۶۔ (1) دفعہ ۳۵ کے تحت مقرر کیئے گئے دن پر یا کسی دوسرے دنوں پر جہاں تک کاروائی ملتوی کی گئی ہے، کلیکٹر اعتراضات پر جانچ جاری رکھے گا، اگر کوئی دفعہ ۳۵ کے تحت داخل کیا گیا ہو، زمین کے مارکیٹ نرخ اور متعلقہ دلچسپی رکھنے والے افراد کی رعایت کے متعلق دعوائوں کےحوالے سے۔

میونسپل حدود سے باہر، پانی کی فراہمی
Supply of water outside municipal limits

(۲) کلیکٹر زمین کی درست ایراضی، اس کا معاوضہ یا معاوضے کا حصہ ان تمام افرادکو دیا جائے گا، جن کے لیئے سمجھا جائے گا کہ ان کے مفاد تو تھے پر وہ اس کے سامنے حاضر ہوے یا نہیں ہوئے۔

[1][۳۷۔ دفعہ ۳۶ کے تحت معاوضہ لینڈ ایکویزیشن ایکٹ، ۱۸۹۴ کی گنجائشوں کے تحت طے کیا جائے گا، جو سندھ میں لاگو کیا جا سکے۔]

جگہ کا تعین کرنا اور مرمت وغیرہ
Placement and maintenance etc

۳۸۔ معاوضہ کیش کی صورت میں ادا کیا جائے گا [2][یا تیار کی گئی سائٹ کی صورت میں یا دونوں صورتوں میں] جس طریقے سے بیان کیا گیا ہو۔

۳۹۔ (1) اگر کلیکٹر نے دفعہ ۳۶ کے تحت انعام دیا ہے، یہ انعام اگر فریقین نے قبول کر لیا ہے، انعام کے اعلان کرنے والی تاریخ کے پندرہ دن کے اندر، زمین کا قبضہ حاصل کر سکتا ہے، اتھارٹی میں شامل زمین مواخذے سے بری الذمہ ہوگی۔
(۲) ہنگامی صورت میں کلیکٹر جیسا اتھارٹی ہدایت نے ہدایت کی ہوہ، دفعہ ۳۵ کے تحت شایع کیئے گئے نوٹس کے بعد ہنگامی طور پر زمین کا قبضہ حاصل کر سکتا ہے، اور اس کے بعد وہ اتھارٹی میں شامل ہوگی، جسے تمام مواخذات سےچھوٹ حاصل ہوگی۔
بشرطیکہ کلیکٹر چوبیس گھنٹوں کاعرصہ پورا ہونے سے پہلے زمین کا قبضہ نہیں لے گا یا ایسا عرصہ جو کلیکٹر زمین کا قبضہ رکھنے والے کو تحریر میں نوٹس ملنے کے بعد ضروری سمجھے۔

واٹر سپلائی اور ڈرینج سے متعلقہ جرائم
Offence relating to water supply and drainage

۴۰۔ کلیکٹر کسی زمین کے حاصل کرنے کے مقصد کے لیئے یا کوئی معاوضہ طے کرنے کےلیئے کسی شخص کو طلب کر سکتی ہے، تحریری حکم کے ذریعے، ان کے قبضے میں بیان کیئے گئے حکم میں کسی زمین کے متعلق طلب کر سکتی ہے، یا کسی زمین میں داخل ہو سکتا ہے یا کسی شخص کو داخل ہونے کے لیئے بااختیار بنا سکتا ہے اور ایسا قدم اٹھا

[1]وہی ہے

[2]وہی ہے

سکتا ہے، جو وہ ضروری سمجھے۔
۴۱۔ یہ ضروری ہوگا کہ اتھارٹی یا اس کے چیئرمین یا رکن یا کلیکٹر یا اتھارٹی کے کسی دوسرے بااختیار بنائے گئے شخص کی طرف اس سلسلے میں:
(a) داخل ہونے اور سروے اور کسی زمین کو لیول کرنے؛
(b) یا سب آئل میں بور کرنا؛
(c) ایسی یقین دہانی کےلیئے زمین اس ایکٹ کے مقاصد کے لیئے موزوں ہے تمام دوسرے ضروری اقدام لینا؛
(d) حاصل کرنے کے لیئے پیشکش کی گئی زمین کی حدود طے کرنا اور کام کا تعین کرنا، اگر کوئی ہو، جو اس سلسلے میں تجویز کیا گیا ؛
(e) ایسی سطح حدود اور لائینوں کے کا نشان رکھنا اور گڑھے کھودنے کے ذریعے نشاندہی کرنا ؛
(f) جہاں وہ سروے کے مقاصد کے لیئے ضروری ہو، سطحوں یا لائینوں کی نشاندہی میں آنے یا لائنوں کے نشان بنانے، کسی کھڑی فصل گھاس اور جنگل یا اس کے کسی حصے کو کاٹنا یا صفائی کرنا؛
بشرطیکہ کوئی شخص کسی عمارت میں داخل نہیں ہوگا یا رہائش پذیر گھر سے ملحق صحن یا باغیچے میں داخل نہیں ہوگا، جب تک قبضہ رکھنے والا اس کی اجازت نہ دے، سوائے ایسے قبضہ رکھنے والے کو ایسا کرنے کے لیئے کم از کم چوبیس گھنٹوں کا نوٹس دیا جائے گا۔

عمارت دوبارہ تعمیر کرنا، یا استعمال کرنا وغیرہ جو ایکٹ سے تصادم میں نہ ہو
Erection construction or use of building etc, in contravention of the Act

۴۲۔ جہاں دفعہ ۳۴ اور ۴۱ کے تحت لیئے گئے کسی سبب زمین کو کوئی نقصان پہنچا ہو، زمین کے مالک یا اس میں دلچسپی رکھنے والے ایسا معاوضہ ادا کیا جائے گا، جیسا طے کیا جائیگا۔
(a) اس سلسلے میں اتھارٹی کی طرف کلیکٹر اور مالک یا زمین میں دلچسپی رکھنے والے شخص کے درمیاں میں معاہدے کے ذریعے؛
(b) اگر شق (a) کی روشنی میں کلیکٹر سے سمجھوتہ

نہیں ہوتا [1][پر وہ کسی بھی صورت میں اصل نقصان سے کم نہ ہو، جو زمین کے مالک کے مفاد میں ہو۔]

ملکیت کے مختلف استعمال کے لیئے تبدیلی
Conversion of property to different use

۴۳۔ حکومت کلیکٹر کو اس باب کے مطابق اختیارات استعمال کرنے اور کام کرنے کے ہدایت دے سکتی ہے اور کلیکٹر ایسی ہدایت پر عمل کرے گا۔

چیئرمین، ارکان وغیرہ سرکاری ملازم ہوں گے
Chairman, members, etc, to be public servants

۴۴۔ (1) اتھارٹی یا کوئی شخص جو کلیکٹر کے انعام سے متاثر ہوا ہو، ایسے انعام کے ایک مہینے کے اندر یا اگر متاثر فریق کو انعام کے متعلق کوئی آگاہی نہ ہو۔ انعام کے اعلان ہونے کے چھ ہفتوں کے دوراں کمشنر سے رابطہ کر سکتا ہے۔

سرگرمیوں کی رپورٹ
Report of activities

(۲) کمشنر فریقین کو سننے کا موقعہ دینے کے بعد ایسا حکم جاری کر سکتا ہے، جیسا وہ مناسب سمجھے۔

لوکل کائونسل کے اثاثوں، بقایاجات اور اختیارات کی اتھارٹی کی طرف منتقلی
Transfer of assets and liabilities and power of local council to the Authority

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کمشنر کا حکم حتمی ہوگا اور ان پر کسی بھی عدالت میں سوال نہیں اٹھایا جائے گا۔

۴۵۔ کلیکٹر یا کمشنر بذات خود یا اس سلسلے میں انعام میں دلچسپی رکھنے والے کسی فریق کی درخواست پر، کسی بھی وقت پر اس کی طرف سے یا اس سے پہلے والے کی طرف سے کیئے گئے حکم پر نظرثانی کر سکتا ہے، اگر وہ کسی قانون کے متضاد ہے یا اس میں کلریکل یا اشاعت کا کوئی نقص یا غلطی ہے۔

[1][بشرطیکہ ایسے کسی بھی حکم پر تب تک نظرثانی نہیں کی جائے گی جب تک متاثر فریق کو سننے کا موقعہ نہ فراہم کیا جائے]

بقایاجات کی وصولی
Recovery of dues

۴۶۔ اگر کوئی شخص فراڈ کے ذریعے یا غلط بیانی کے ذریعے ، کوئی معاوضہ حاصل کرتا ہے تو یا

[1]سندھ آرڈیننس نمبر LI مجریہ ۱۹۸۴ کے تحت شامل کیئے گئے۔ (10.12.1984)

معاوضے سے زائد رقم حاصل کرتا ہے، جو اس کو نہیں ملنی تھی، تو کلیکٹر ایسے شخص کو وہ رقم واپس کرنے کے لیئے بلوا سکتا ہے اور غلطی کی صورت میں وہ تمام رقم لینڈ رووینیو کے بقایاجات کی مد میں واپسی ہوگی۔	
۴۷۔ اگر اتھارٹی زمین کا قبضہ لینے سے پہلے کسی بھی وقت زمین نہ لینے کا فیصلہ کرے، ایسی آگاہی کلیکٹر کو دی جائے گی یا جیسا معاملہ ہو کمشنر کو، جس کے بعد ایسی زمین سے متعلقہ طلبی یا اپیل پر کاروائی ختم کی جائے گی۔	کاروائی پر پابندی Jurisdiction barred
۴۸۔ اس باب کے تحت اختیارات استعمال کرنے والا کلیکٹر اور کمشنر کو کوڈ آف سول پروسیجر ، ۱۹۰۸ کے تحت سول کورٹ کے اختیارات حاصل ہوں گے، مندرجہ ذیل کاموں کے لیئے۔	ضمانت Indemnity
(a) سمن جاری کرنا، اور کسی شخص کو حاضری کے لیئے اصرار کرنا، اور اس سے حلف پر پوچھ گچھ کرنا؛	گنجائشوں پر اثرانداز ہونا Overriding provisions
(b) کسی دستاویز کی تلاش اور پیش کرنے کی طلبی ؛	قواعد کا اختیار Power to make rules
(c) کسی عدالت یا آفس میں سے کوئی ریکارڈ طلب کرنا ؛	ضوابط بنانے کا اختیار Power to make regulation
(d) گواہ سےپوچھ گچھ ملکیت کی جانچ پڑتال یا کسی قانون کی جانچ کے لیئے کمیشن جاری کرنا؛	
(e) سرپرستی کا دعویدار یا دوسرا دوست مقرر کرنا؛	
(f) کاروائی میں وفات پاچکے فریقین کے نمائندے شامل کرنا یا متبادل بنانا؛	
(g) بقایا رہتی ہوئی کاروائیوں میں فریقین کو شامل کرنا یا خارج کرنا؛	
(h)پیشی میں خامی کے سبب خارج کرنا اور خامی کے سبب خارج کیئے گئے کیس بحال کرنا؛اور	
(i) کیس ملانا اور الگ کرنا ؛ اور	اتھارٹی ختم کرنا Dissolution of the Authority
(j) اپیل کی سماعت؛	
۴۹۔ (1) اس ایکٹ کے تحت دیئے گئے انعام پر کوئی	

منسوخی
Repeal

بھی اسٹمپ ڈیوٹی واجب الادا نہیں ہوگی۔
(۲) انعام کی نقل حاصل کرنے پر کوئی بھی کورٹ فیس واجب الادا نہیں ہوگی۔

۵۰۔ (1) اگر اس باب کے تحت حاصل کی گئی کوئی زمین مطلوب نہیں ہے، جس مقصد کے لیئے پر حاصل کی گئی تھی یا کسی اسکیم کے لیئے وہ حاصل کی گئی تھی، تمام یا کوئی شخص جس سے زمین حاصل کی گئی تھی وہ اتھارٹی کی طرف سے زمین کی واپسی کے لیئے درخواست کر سکتا ہے۔
(۲) اتھارٹی، کسی معاوضے کے بعد، جو طے کیا گیا ہو، درخواست گذار کو زمین واپس کرے گی۔

باب -V

مالیات

۵۱۔ (1) ایک الگ فنڈ ہوگا، جسے حیدرآباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی فنڈ کہا جائے گا، جو اتھارٹی میں جمع ہوگا۔
(۲) فنڈ مشتمل ہوگا؛
(a) حکومت کی طرف سے کی گئی گرانٹس؛
(b) لوکل کائونسل کی طرف سے کی گئی گرانٹس؛
(c) اتھارٹی کی طرف سے جمع کیا گیا اور حاصل کیا گیا؛
(d) منقولہ یا غیر منقولہ املاک کے سیل پروسیڈز؛
(e) وفاقی حکومت یا کسی عالمی ایجنسی سے ملی ہوئی تمام رقوم؛
(f) اس ایکٹ کے تحت حاصل کی گئی تمام فیس، حاصلات اور چارجز؛
(g) جس کے لیئے رقم حاصل کی گئی ہو یا کسی ایجنسی کی خدمات؛
(h) اپنے مالیاتی اسکیموں کے پروسیڈز؛ اور
(i) اتھارٹی کی طرف سے دوسری تمام حاصل ہونے والی رقوم؛
(۳) اس سلسلے میں یا ذیلی دفعہ (۲) کی شق (g) کے تحت حاصل کی گئی رقوم کے لیئے ہر ایجنسی کا

ایک الگ اکائونٹ ہوگا۔
(۴) فنڈ میں جمع کی گئی رقوم اسٹیٹ بینک میں جمع کی جائیں گی یا اس کی ایجنسی یا حکومت کی منظوری سے، کسی شیڈولڈ بینک میں جمع کی جائیں گی۔
(۵) اتھارٹی اپنے فنڈز کسی وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی سیکورٹی میں یا حکومت کی طرف سے منظورکی گئی کسی دوسری سیکیورٹی میں ضم کر سکتی ہے۔
(۶) اتھارٹی، حکومت کی منظوری سے کسی اسکیم، کام یا پروجیکٹ یا ایسے دوسرے مقصد کے لیئے بانڈز یا ڈینچرز جاری کر کے فنڈز جمع کر سکتی ہے۔
(۷) اتھارٹی حکومت یا کسی بینک سے ایسے قواعد اور ضوابط کے مطابق قرض حاصل کر سکتی ہے، جیسا حکومت کی طرف سے طے کیا گیا ہو۔
۵۲۔ (1) اتھارٹی مندرجہ ذیل کاموں کے لیئے فنڈز استعمال کر سکتی ہے؛
(a) ایکٹ کے تحت اپنے کاموں سے متعلقہ اخراجات کو پورا کرنے کے لیئے جس میں شامل ہے، چیئرمین ، ارکان، عملدار بشمول ڈائریکٹر جنرل اور مینجنگ ڈائریکٹرز، ملازمین، ماہر، کنسلٹنس اور دوسری اتھارٹی اور ایجنسیز کے ملازمین کی ادائیگیاں اور تنخواہیں؛
(b) اس ایکٹ کے تحت کسی اسکیم یا سونپے گئے کام پر آنیوالے اخراجات؛
(c) اس ایکٹ کے تحت حاصل کی گئی کسی زمین کے لیئے معاوضے کی ادائیگی؛
(d) قرضوں اور ان پر سود کی دوبارہ ادائیگی؛
(e) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے پر مطلوب دوسرے خرچ؛
(۲) دفعہ ۵۱ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (g) کے تحت حاصل کی گئی رقوم ایجنسی کے مقاصد کے لیئے استعمال کی جائیں گی، جس مقصد کے لیئے یہ رقوم

حاصل کی گئی ہیں۔
۵۳۔ (1) اتھارٹی اور اگر حکومت کی طرف سے ہدایت کی جائے، اتھارٹی کی طرف سے حاصل کی گئی کسی قرض کی ادائیگی کے لیئے قومی قرض کی ادائیگی والا فنڈ قائم کر سکتی ہے اور اس فنڈ میں اپنی استطاعت کے مطابق ایسی رقوم جمع کرے گی جو جمع شدہ سود سمیت قرض کی ادائیگی کے لیئے ہوں گی۔
(۲) قومی قرض کی ادائیگی والا فنڈ قرض کی ادائیگی کے بعد، جس کے لیئے یہ قائم کیا گیا ہے، اس ایکٹ کے کوئی بھی مقاصد حاصل کرنے کے لیئے استعمال کیا جائے گا ، جس کے لیئے یہ قائم کیا گیا ہے، اس ایکٹ کے کوئی بھی مقاصد حاصل کرنے کے لیئے استعمال کیا جائے گا۔
(۳) ہر سال قومی قرض کی ادائیگی والے فنڈ کی اکائونٹ جنرل کی طرف سے جانچ پڑتال کی جائے گی، اور اگر وہ تصدیق کرتا ہے کہ فنڈ کے اثاثے اس حد سے کم ہیں، جو کہ ان کے لیئے عام طور پر مقرر کی گئی ہے، کہ اتھارٹی تصدیق شدہ کمی کے برابر فنڈ میں ادا کرے گی۔
(۴) اگر ذیلی دفعہ ۳ کے تحت کسی سرٹیفکیٹ کے حوالے سے اتھارٹی اور اکائونٹنٹ جنرل میں کوئی اختلاف ہوتا ہے تو، اتھارٹی اس ذیلی دفعہ کا حوالالے گی، معاملہ فیصلے کے لیئے حکومت کی طرف بھیج سکتی ہے۔
۵۴۔ (1) اتھارٹی ہر مالی سال کے لیئے ملے ہوئے حاصلات اور اخراجات کا اسٹیٹمنٹ تیار کرے گی اور ایسا اسٹیٹمنٹ ایسے مالی سال کی شروعات سے چھ ماہ پہلےپیشگی منظوری کے لیئے حکومت کی طرف بھیجے گی۔
(۲) کیئے گئے حاصلات اور خرچ پر ایجنسی کے سلسلے میں اسٹیٹمنٹ میں ذیلی دفعہ (1) کے تحت الگ سے دیکھا یا جائے گا۔

(۳) حکومت ذیلی دفعہ (1) میں بیان کیا گیا بجٹ جاری کر سکتی ہے، یا یسی تبدیلیاں کر سکتی ہے، جیسا وہ مناسب سمجھے۔
(۴) اگر حکومت کی طرف سے منظور کیئے گئے بجٹ مالی سال شروع ہونے کے وقت تک نہیں پہنچتا ، تو یہ جانا جائے گا کہ یہ بجٹ حکومت کی طرف سے منظور کیا گیا ہے۔
(۵) اتھارٹی، حکومت سے پیشگی منظوری کے سوا جاری کئے گئے بجٹ سے زائد خرچ نہیں کر سکتی ہے؛
۵۵۔ (1) اتھارٹی اور ایجنسی کے اکائونٹس اس طرح اور اس طریقے سے رکھے جائیں گے جیسا بیان کیا گیا ہو۔
(۲) ذیلی دفعہ (1) کے تحت رکھے ہوئے کم از کم دو اکائونٹس چارٹرڈ اکائونٹس کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔
(۳) ذیلی دفعہ (2) کے تحت آڈیٹرز کی طرف سے آڈٹ ہوئے اکائونٹس کا اسٹیٹمنٹ، مالی سال کے ختم ہونے کے بعد جتنا ممکن ہو سکے حکومت کی طرف بھیجا جائے گا۔
(۴) حکومت اکائونٹنٹ جنرل کی ذیلی دفعہ (۳) کے تحت جمع کرائے گئے اکائونٹس کی دوبارہ جانچ اور دوسرا آڈٹ کرانے کا اختیار دے سکتی ہے۔ ان شرائط اور ضوابط کے مطابق، جیسا حکومت طے کرے۔

باب -VI

پانی کی فراہمی

۵۶۔ (1) اتھارٹی حکومتی ایجنسی کو پانی کا اتنا مقدار ایسے ریٹ اور ایسی شرائط اور ضوابط کے مطابق فراہم کر سکتی ہے جیسا اتھارٹی اور سرکاری ایجنسی کے درمیاں میں طے کیا گیا ہو یا دونوں کے درمیاں میں معاہدہ نہ ہونے کی صورت میں جیسا حکومت اتھارٹی کے پاس موجود پانی کے وسیلوں کی گنجائش کے مطابق طے کرے۔

(۲) جب تک کچھ ایکٹ کے متضاد نہ ہو، اگر کوئی ایجنسی اتھارٹی کی طرف سے بقایاجات کی ادائیگی کے لیئے نوٹس ملنے کے ایک ماہ کے دوراں بقایاجات کی ادائیگی میں ناکام ہوتا ہے، ایسی رقم حکومتی ایجنسی سے بیان کیئے گئے طریقہ کار کے مطابق وصول کی جائے گی۔

۵۷۔ اتھارٹی پانی کی موجودگی کے حساب سے ، میونسپل کی حدود سے باہر والے صارفین کو پانی فراہم کرے گی۔

۵۸۔ (1) اتھارٹی یا اس کی طرف سے بااختیار بنائے گئے کسی فرد کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی غیر منقولہ ملکیت کے بالائی، زیریں اس میں یا اس کے اردگرد میں، سیورس یا پائپ کو جوڑنے اور لائنوں کو میں ٹین رکھنا اور ایسی ملکیت میں مین سیورس یا پائیپز کو جوڑنے، اوزاروں یا لائین کی جانچ پڑتال، مرمت، تبدیلی یا ہٹانے کے مقصد کے لیئے داخل ہو سکتی ہے؛

بشرطیکہ اتھارٹی اس ایکٹ کے حوالے سے مندرجہ بالا حق کے سوا دوسرے حقوق حاصل نہیں کر سکے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ملے ہوئے حقوق وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت یا کسی ریلوے ایڈمنسٹریشن کی مقامی اتھارٹی کے ضابطے یا انتظام کے تحت ملکیت کے سلسلے میں ایسی حکومت یا لوکل اتھارٹی یا ریلوے ایڈمنسٹریشن کی پیشگی اجازت کے سوا استعمال نہیں ہوگی۔ بشرطیکہ ایسی اجازت ضروری نہیں ہوگی اگر کسی سینٹشن کے کام سلسلے میں فوری بنیادوں پر کوئی مرمت، تبدیلی، ہٹانے یا اصلاحات چاہیے ہوں کہ پانی کی فراہمی بنا رکاوٹ کے جاری رکھ سکتی ہے یا انسانی زندگی یا

ملکیت کے نقصان کے سوا جاری رکھ سکتی ہے۔
(۳) اتھارٹی یا اس کی طرف سے بااختیار بنایا گیا کوئی فرد اگر اس دفعہ کے تحت حق استعمال کر رہا ہو، کسی معمولی نقصان یا بے قاعدگی کا سبب بنے، جیسا ممکن ہو، اور اگر اس سلسلے میں ایسے نقصان یا بے قاعدگی کی صورت میں اتھارٹی یا اس کی طرف سے مقرر کیئے گئے شخص کی طرف سے طے کیا گیا معاوضہ ادا کیا جائے گا۔
۵۹۔ جہاں کوئی شخص:
(a) جان بوجھ کر کسی لائین یا کاموں کی سیٹنگ خراب کرتا ہے، کا کوئی کھمبا ستون جو زمین میں لگا ہوا ہے، اس کو ایسی لائین یا کام کی سیٹنگ خراب کرنے کے لیئے کھینچ کر نکالتا ہے یا ہٹاتا ہے یا اس مقصد کے لیئے کسی کام کو خراب کرتا ہے یا تباہ کردیتا ہے۔
(b) دانستگی یا نادانستگی میں کوئی تالا، ڈاک والو، پائپ اتھارٹی سے متعلق دوسرے کاموں کو توڑتا ہے، خراب کرتا ہے یا کھول دیتا ہے؛
(c) جان بوجھ کر بہائو کو روکتا ہے، بہا دیتا ہے، ضائع کردیتا ہے، منتقل کرتا ہے تو یا اتھارٹی سے متعلق پانی کو ایسے کاموں کو پانی فراہم کرتا ہے؛ یا
(d) اتھارٹی کی طرف سے سنبھالے ہوئے کسی بجلی فراہمی کی لائنوں کی غیر قانونی طور پر توڑ دیتا ہے یا نقصان پہنچاتا ہے؛
(e) اتھارٹی کے کسی عملدار یا ملازم کو اس ایکٹ کے تحت اپنی ذمہ داریاں نبھانے سے روکتا ہے یا ان کی طرف سے ضروری کام کے لیئے کسی پانی کے کاموں سے متعلقہ جانچ، یا چھان بین، یا پوچھ تاچھ والی درخواست کو جان بوجھ کر رد کردیتا ہے؛ یا
(f) کوئی فرد، پانی والے کام میں یا اس میں نہاتا ہے، کوئی چیز پھینکتا ہے یا اس کا سبب بنتا ہے کہ اس میں کوئی مویشی موجود ہے، یا اس میں کچھ گندی

اشیاء پھینکتا ہے، یا دوسرا کچھ ایسا کرتا ہے، جو جرم کے برابر ہے، بوائلر یا مشینوں کو ہٹاتا ہے، یا کوئی دوسرا ایسا کام کرتا ہے، جس کی وجہ سے پانی رکتا ہے، یا اس کے رکنے کا اندیشہ ہے تو پھر ان کو قید کی سزا دی جائے گی، ایسی مدت کے لیئے جوچھ ماہ سے بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو پچاس ہزار ر وپئے سے بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ

باب -VII
متفرقات

۶۰۔ (۱) اگر استعمال کی گئی عمارت ، تعمیر یا کام یا زمین جو تعمیر کی گئی ہے، بنائی گئی ہے یا اس ایکٹ کی گنجائشوں کے خلاف ہے یا کسی قاعدے ضابطے کے خلاف ہے، یا اس سلسلے میں کئے گئے حکم کے خلاف ہے، ڈپٹی کمشنر یا اس کی طرف مجاز بنائے گئے کسی فرد یا اس سلسلے میں اتھارٹی ، تحریری حکم کے ذریعے قبضہ رکھنے والے مالک، استعمال کرنے والے اس فرد کو جس کے ضابطے کے تحت ایسی عمارت، تعمیر کام یا زمین ہے، اس کو طلب کیا جا سکتا ہے، اس کو ہٹانے، گرانے یا عمارت تعمیر یا کام کو تبدیل کرنے یا اس تعمیر کو اس طرح سے استعمال کرنا، جیسا اس ایکٹ کی گنجائشوں میں بیان کیا گیا ہے۔

(۲) اگر ذیلی دفعہ (1) تحت کسی حکم پر کسی عمارت، تعمیر، کام یا زمین کے حوالے سے عمل نہیں کیا جا رہا ، ایسے وقت کے دوراں جو اس سلسلے میں بیان کیا گیا ہو، ڈپٹی کمشنر یا اس کی طرف سے کوئی بااختیار بنایا گیا شخص یا اتھارٹی اس سلسلے میں، حکم کے ذریعے متاثر ہونے والے افراد کو سننے کا موقعہ دینے کے بعد عمارت، تعمیر یا کام کو ہٹانے، گرانے یا تبدیل کر سکتا ہے یا زمین کے استعمال کو روک سکتا ہے اور ایسا کرنے میں، ایسی فورس استعمال کر سکتا ہے جیسا وہ ضروری سمجھے اور اس سلسلے میں قیمت لاگت کی وصولی

کر سکتا ہے، اس شخص سے جو ایسی تعمیر، یا اس کے استعمال کا ذمہ دار ہو، عمارت کی تعمیر، کام یا مندرجہ بالا گنجائشوں سے تکرار میں زمین کا ذمہ دار ہو۔

۶۱۔ ملکیت کے استعمال کے مقصد کی کسی تبدیلی جسے اسکیم میں بیان کیا گیا ہو، شخص یا ایجنسی کی طرف سے اتھارٹی کے بنا تحریری میں پیشگی منظوری ہو تو سزا ہوگی، جس کا جرمانہ ایک سو روپیہ روزانہ تک بڑھ سکتا ہے تبدیلی والی تاریخ سے جب تک وہ نقص جاری رہے یا قید کے ساتھ جو ایک سال تک بڑھ سکتی ہے، یا دونوں ساتھ۔

۶۲۔ چیئرمین، اراکین، عملداروں سمیت ڈائریکٹر جنرل اور مینجنگ ڈائریکٹر اور اتھارٹی اور ایجنسی کے دوسرے ملازم پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ ۲۱ کے مطابق سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے۔

۶۳۔ اتھارٹی ہر مالی سال کے اختتام پر سالانہ سرگرمیوں کے متعلق رپورٹ تیار کر کے حکومت کو ایسے اور ایسی تاریخ پر جمع کروائے گی، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

۶۴۔ اس ایکٹ کے نافذ ہونے پر؛

(i) لوکل کائونسل، لوکل اتھارٹی یا باڈی سرکاری ایجنسی یا دوسری کسی تنظیم یا ادارے کی اسکیم کی تشکیل منظوری یاعملدرآمد کے سلسلے میں تمام اختیارات اور کام یا مہیا کرنا، چالانا اور دیکھ بھال کی خدمات مثلا پانی کی فراہمی سیوریج اور ڈرینیج یا ایسی دوسری خدمات، کنٹرولڈ ایراضی یا اس کے حصے کی اتھارٹی کی طرف سے استعمال کی اور ادا کی جائیں گی؛

(ii) لوکل اتھارٹی یا سرکاری ایجنسی کی باڈی، تنظیم یا کسی سے ملی ہوئی یا متعلقہ ادارے کی ملکیت، اثاثے اور ذمہ داریاں یا مندرجہ بالا بیان کی گئی

خدمات، اتھارٹی کی طرف منتقل ہو جائیں گی اور اتھارٹی کی ملکیت، اثاثے اور ذمہ داریاں سمجھی جائیں گی؛

(iii) لوکل کائونسل یا سرکاری ایجنسی کی باڈی تنظیم یا اسکیم سے متعلقہ ادارے کے ملازم ، کام اور خدمت مندرجہ باالا طریقے کے مطابق اتھارٹی کی طرف منتقل ہوجائیں گے اور انہی شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسا انہیں لوکل اتھارٹی میں ملی ہوئی تھی۔

۶۵۔ اتھارٹی یا ایجنسی کی طرف واجب الادا رقم یا اتھارٹی یا ایجنسی کی طرف کوئی واجب الادا رقم یا اتھارٹی یا ایجنسی کی طرف اس ایکٹ کے تحت غلطی سے ادا کی گئی رقم، لینڈ روینیو کے بقایاجات کے تحت وصول کی جائے گی۔

۶۶۔ (1) کسی بھی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے کسی عمل یا کچھ کرنے کے ارادے کے سلسلے میں کوئی کاروائی کرنا یا کوئی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا؛

(۲) اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی کیا گیا کام یا کی گئی کاروائی یا جاری کیا گیا حکم مندرجہ ذیل بنیادوں پر غیر موثر نہیں ہوگا؛

(a) اتھارٹی یا کسی کمیٹی میں کسی آسامی یا اس کی تشکیل میں کسی نقصان کی صورت میں؛اور

(b) جہاں صحیح انصاف ہو چکا ہو کسی شخص کو نوٹس نہ ملنے کی صورت میں؛اور

(c) کوئی رد، نقص یا بے ضابطگی جو کسی کیس کی ترجیحات پر اثرانداز ہوتی ہو؛

۶۷۔ اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کوئی کیس یا مقدمہ حکومت ، اتھارٹی یا ایجنسی یا کسی دوسرے شخص کے خلاف نہیں ہوگا۔

۶۸۔ اس ایکٹ کی گنجائشیں اور اس سلسلے میں قواعد اور ضوابط کسی دوسرے قانون یا قواعد یا ضوابط پر اثرانداز نہیں ہونگے۔

۶۹۔ حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کی گنجائشوں کو کارآمد بنانے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

۷۰۔ (1) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد کے مطابق ، اتھارٹی سرکاری گزٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے، اتھارٹی سرکاری گزٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے، حکومت سے پیشگی تحریری منظوری سے ، اس ایکٹ کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حثیت سے ٹکرائو کے سوا اسے ضوابط مہیا کریں گے:

(i) اتھارٹی کے اجلاس ؛

(ii) ان اجلاس کو چلانے کا طریقہ کار؛

(iii) اتھارٹی اور ایجنسی کے عملداروں اور اسٹاف کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط؛ اور

(iv) اس ایکٹ کی گنجائشوں کی طرف سے مطلوبہ کوئی دوسرا معاملہ، جو ضوابط کے ذریعے مہیا کیا جائے گا؛

۷۱۔ حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے، اتھارٹی کو تحلیل کرنے کا اعلان کر سکتی ہے اس تاریخ سے جو بیان کی جائے گی اور اتھارٹی کی اس تحلیل پر، تمام املاک، فنڈز اور دوسرے اثاثے حکومت کو منتقل ہو جائینگے یا ایسی کسی دوسری اتھارٹی، باڈی یا ایجنسی کی طرف جیسا حکومت بیان کرے۔

۷۲۔ حیدرآباد ڈویژن میں لاگو کرنے کے لیئے امپروومنٹ ایکٹ، ۱۹۲۲ اور حیدرآباد ڈولپمنٹ اتھارٹی (آرڈیننس، ۱۹۷۶) (۱۹۷۶ کے سندھ آرڈیننس نمبر VI) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔